Scan: http://dli.iiit.ac.in/
PDF: http://www.KetabFarsi.com/

تحصیل فارسی

ورنیکولر اکاڈمی مڈل اسکول اینگلو ورنیکولر ہائی اسکول نورمل و ٹریننگ کالج اور اورینٹل

کالج کے طلبا کو فارسی ترجمے میں طاق بنانیوالی کتاب

مڈل ڈیپارٹمنٹ اور ہائی ڈیپارٹمنٹ

کے لئے

منظور فرمودہ سرشتہ تعلیم پنجاب

للفاضل المقبول الدہلوی

ڈائرکٹر صاحب بہادر پبلک انسٹرکشن لاہور نے اپنے مطبوعہ سرکلر نمبر (۱۱)

نمبر ۲۶۹۴ مورخہ ۲۴ اگست سنہ ۱۹۱۰ء میں یونیورسٹی پنجاب کے لئے منظور فرمایا

نیز

یونیورسٹی کلکتہ و مدراس اور محکمہ تعلیم بمبئی و برہما نے اپنے اپنے سرکلروں کے

ذریعہ داخل درس فرمایا

راجپوتانہ، گوالیار، بھوپال، علی گڑھ، ممالک متوسط، اودھ و الہ آباد کی

سکولوں میں شرف قبولیت حاصل کیا

دفتر فاضل مقبول دہلی سے طلب کرو

قیمت ۱۲؍
اقبال پرنٹنگ پریس دہلی میں چھپا
علاوہ محصول

ہائی ڈیپارٹمنٹ اور کالج کی کتابیں ۲۵ ف

۲۵ ف مرتبہ و مترجمہ فاضل مقبول دہلوی

32

تحصیل فارسی - فارسی ترجمہ سکھانے والی کتاب منظور فرمودہ سررشتہ تعلیم پنجاب ۱۲/

ترجمہ اخلاق جلالی - مع اصل و ترجمہ و فرہنگ الفاظ و خلاصہ مضامین و حل سوالات یونیورسٹی ۳/

ترجمہ ابوالفضل دفتر اول - مع ترجمہ و اصل کتاب و فرہنگ الفاظ و حالات مصنف ۲/

ترجمہ ابوالفضل دفتر سوم - مع اصل کتاب و ترجمہ و فرہنگ الفاظ قیمت ۳/

ترجمہ بی اے کورس فارسی (جدید) مشتملہ امتحان بی اے و منشی عالم ۶/

ترجمہ سہ نثر ظہوری و فرہنگ الفاظ مشتملہ امتحان منشی فاضل حیدر آباد ۸/

ترجمہ بی اے کورس عربی جدید زیر طبع

ترجمہ انٹرمیڈیٹ کورس عربی (جدید) مع فرہنگ و حالات مصنفین مشتملہ امتحان ایف اے و منشی عالم ۱۴/

ترجمہ انٹرمیڈیٹ کورس فارسی جدید مع ترجمہ العجائب مشتملہ امتحان ایف اے و منشی پنجاب ۱۱/

خلاصہ آبحیات مع ضمیمہ جات مشتملہ امتحان ایف اے پنجاب و منشی الہ آباد ۱۲/

ترجمہ عربی کی چوتھی مشتملہ جماعت نہم و دہم ہائی ۹/

ترجمہ نصاب فارسی جدید مع فرہنگ و حالات مصنفین ۱۲/

خلاصہ معیار القواعد یا جامع القواعد حل سوالات یونیورسٹی مع جوابات پرچہ دوم فارسی ۱۲/

امتحانی مقالات از نصاب فارسی سوالات یونیورسٹی کے جوابات ۱۲/

فرہنگ الفاظ نصاب فارسی ۴/

شرح نصاب ابتدائی مع فرہنگ الفاظ و حالات مصنفین ۳/

شرح انتخاب نقد اردو مع حالات مصنفین ۱۲/

خلاصہ نتائج القواعد مع ضمیمہ جات ۹/

تمہید

CHECKED 1956

متعلمو! لفظ شہر کے معنی اس جگہ کے ہیں جو کثرت آبادی سے مشہور ہو جائے اور جس مقام پر فوج رہتی ہے اس کو "چھاؤنی" کہتے ہیں لفظ **اردو** کے معنی یہی ہیں چونکہ شاہی لشکر میں ترکی - عربی ایرانی افغانی - ہندی - فرنگیسی لوگ باگ داخل تھے ان کو ہمارہ بار زندگی میں - میل - جول - لین دین - ملنا جلنا - رہنا سہنا ضروری تھا - لہذا مختلف ملکوں کے باشندے جن لب لہجہ سے بولے جاتے ہیں ان کے لفظوں کے مجموعہ کا نام اردو قرار پایا (یعنی فوجی بول چال) رفتہ رفتہ اس مجموعے نے ایک شکل پکڑی جس کا نام **معلّے** رکھا گیا

بولنے چالنے لکھنے پڑھنے کے حروف "**حروف ہجا**" کہلاتے ہیں زبان اردو میں ۵۴ حروف ہجا ہیں - ان حروف کی ترتیب سے الفاظ اور لفظوں کے ملانے سے فقرات اور فقروں کے ترکیب دینے سے عبارت بنتی ہے اور اس جوڑ توڑ کا نام **قواعد** ہے کسی زبان کے لفظوں اور حرفوں کی شناخت اور مقررہ اصطلاحوں کا جاننا اسی قواعد پر منحصر ہے ہر ایک مبتدی کو ترجمہ بناتے وقت فعلوں کا صحیح طور سے استعمال کرنا نہایت ضروری ہے - اس لئے -

باب اول

میں (مصادر) قاعدے لکھے جاتے ہیں جو شناخت اور ساخت افعال و اسما میں مدد دیں گے -

باب دوم

میں مصادر نامہ درج کیا گیا ہے کیونکہ زبان فارسی میں کل افعال مصدروں سے نکلے ہیں

اس سے فعلوں کی فارسی معلوم کرنے میں دقت ہوگی - چونکہ فعل مضارع بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے - اس لئے فعل مضارع جداگانہ لکھدیا ہے جس سے مڈل ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کو دیگر افعال بنا لینے چنداں مشکل نہیں ہیں - یہ باب منتہی لوگوں کے لئے بھی کارآمد ہے - ہائی ڈیپارٹمنٹ کے لئے ایک حصہ میں فارسی محاورات درج کئے گئے ہیں

باب سوم

کے دو حصہ ہیں -

حصہ اول میں ابتدائی قاعدوں کے بموجب مڈل ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کے لئے مشقیں مرتب کی گئی ہیں جن میں اردو سے فارسی اور فارسی سے اردو بطریق حل موجود ہے جن سے استعمال افعال ذہن نشین ہو جاتا ہے

حصہ دوم میں عبارتی مشقیں مع ہندی الفاظ کے درج ہیں جن کی واقفیت ہائی کلاسوں کے طلباء کے لئے ضروری ہے چونکہ اکثر یونیورسٹیاں فارسی پرچے آجکل انگریزی میں چاہتی ہیں - لہذا کالج والوں کے لئے اس حصہ میں اس کا بھی خیال رکھا گیا ہے - اور انگریزی الفاظ کی جدید فارسی بھی درج کر دی گئی ہے -

باب چہارم

میں اردو ضرب الامثال مع فارسی ضرب الامثال کے لکھی گئی ہیں جو کہ انشاپردازی اور زبان دانی کی جان ہیں - جن میں سے اکثر کو حسب موقعہ استعمال کر کے دکھایا گیا ہے۔

باب پنجم

میں اردو لفظوں کی فارسی بطریق لغت درج ہے تاکہ استادوں اور شاگردوں کو بڑی کتابوں کی ورق گردانی کرنی نہ پڑے - چونکہ سکولوں میں مضامین کی بہتات ہوگئی ہے اس کو نظر میں رکھ کر کوشش کی گئی ہے کہ طلباء اردو کی پانچویں اور چھٹی کتاب پڑھنے کے بعد آسانی سے فارسی ترجمہ بنا سکیں اور دیگر معلومات میں استادوں کا روحانی فیض حاصل کریں تاکہ ایں چند روزہ فارسی کی عمر دراز ہو جو کہ میری دلی دعا ہے آمین ثم آمین (مستقبل)

باب (۱) اوّل

ہندوستانی طلبار کے لئے

چند مُفید قاعدے

قاعدہ

(۱) ٹ ۔ ڈ ۔ ڑ فارسی میں نہیں آتے ہیں اور جھ ۔ پھ ۔ گھ کی آوازیں بھی فارسی میں نہیں ہیں ۔ جن لفظوں یا فقروں میں ان تینوں حرفوں میں سے ایک حرف یا یہ آواز موجود ہو ۔ اس کو فارسی ترجمہ میں نہ ڈالو ۔ اگر کسی آدمی یا شہر کے نام میں یہ حرف موجود ہوں تو ٹ کے بجائے (ت) اور (ڈ) کے بدلے (د) اور (ڑ) کے بدلے (ر) لکھدو ۔

قاعدہ

(۲) اردو عبارت یا فقرہ پڑھو اگر کسی لفظ میں ان بارہ حرفوں میں سے کوئی حرف موجود ہو تو اس لفظ کو نہ بدلو وہ خود ہی فارسی میں آسکتا ہے بشرطیکہ خلاف محاورہ نہو) وہ بارہ حروف یہ ہیں (ث ۔ ح ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ ع ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ ذ ۔ ژ

قاعدہ

(۳) مصدر فارسی کی علامت ۔ تن یا دن ہے جیسے آمدن ۔ رفتن اور اردو مصدر کی نشانی نا ہے ۔ مثلاً آنا جانا بہت سے الفاظ اردو میں ایسے ہوتے ہیں جو فارسی

مصادر سے نکلتے ہیں جیسے گماشتہ - مردہ - پرندہ - زندہ آمد رفت - آرائش زیبائش وغیرہ دیکھو ان سے فارسی مصادر بنا سکتے ہیں - پس ایسے الفاظ جن سے فارسی مصادر بن جائیں - اُن کو ترجمے میں بغیر بدلے استعمال کر سکتے ہیں -

قاعدہ

(۴) حرف، اسم اور فعل کو ملا کر جملہ بناتے ہیں - لہذا اردو حرفوں کے مقابل جو فارسی حرف آتے ہیں اُن کو بترتیب حروف تہجی ذیل میں درج کیا گیا ہے - ان کا ہر دفعہ استعمال دیکھو اور زبانی یاد کرو -

نوٹ

اردو میں صرف چند الفاظ ہیں جن میں ز اور ژ موجود ہے مثلاً ژاله پاخہ ورنہ باقی الفاظ فارسی صورت میں ہیں -

الف

اردو حروف	فارسی حروف	استعمال	اردو حروف	فارسی حروف	استعمال
اُس نے	او	او نوشت	اُس کو	او را	او را بگوئید کہ برود
ان کو	ایشاں را، ایشانرا	ایشاں را بیارید	ان کا	شاں	قلم شاں ست
ان کی	شاں	کتابہا شان است	ایسا	چناں، چنیں	حکم حاکم چنان است
اس لئے	زیراکہ، چیزکہ	نمیروم زیراکہ ناخوش تندرستی	اس واسطے	ازیں واسطہ	واسطہ
اے	اے	اے مرد تو آبرو			
اجی جناب	آغا	آغاے من رسید	او	ہوے	صونا صونا ہوے
آہا	بہ بہ	بہ بہ رسیدی	اچھا	خوب، بہتر، بچشم	خیر بفرما بیار
پہلے سے	قیوسا	قیوسا آغا ہم گذشت	اوہو	بہ بہ	بہ بہ خوش آمدی
اور	و	سوہن و گنہت مندوم	اگر - اد	اگر	اگر ہیچ دی میروم
اوپر	بر	بر بام تتی ست	دیگر	او یعنی دوسرا	دیگر سے آمدہ است
پھر	بالا	او بالاے سقف است	ادھر	ایں طرف	ایں طرف بیا
			اب	اکنوں	سوہن اکنوں چگونہ است

اردو حروف	فارسی حروف	استعمال	اردو حروف	فارسی حروف	استعمال
ابھی	ہنوز	او ہنوز نیامده	آج	امروز	امروز شنبه است
اسی وقت	ہمیدم، ہمین وقت	ہمیں وقت گفتند	اسی وقت	ہمان دم	ہمان دم گذشت
اوہ	آہ	آہ مردم	ایک	یک	یک انار صد بیمار
اب تک	تا حال	احمد تا حال نیامده است	اب تو	بارے	بارے بفرمائید
اپنا، ہمارا	خود، ازما	این قلم ازماست	آپ ہی	بنفس خود	احمد بنفس خود آمد
(ب)					
بیچ	در، میان	این انگشت در میانه بست	بیچ	توبے	آن خانه تو بسے راحت
بلکہ	بلکہ، بل	نگفت بلکہ تو گفتی	بھی	ہم، نیز	جاوید ہست و محمود نیز
بھلا	آرے، بلے	بلے شنیدم	بجا	بجا	بجای خود فرمائید
بیجا	درست، راست	راست گفتی	بجز	بجز	بجز شما ہمہ رسیدند
بجائے	بجائے	بجائے دیگر رسید	بہت	بسیار، خیلے	خیلے زیاده است
(پ)					
پر	بر، بہ	بر اسپ نشستم	پھر	باز	باز بیائی که راه خراب است
پھر کبھی	بارے	بارے که میدانی بگوئی	پہر	ساعت، پاس	پاسے از شب گذشت
(ت)					
تو	تو، بس	تو چه کردی	تجھکو	ترا	ترا که زد
تو	ی	آمدی	تم کو	شمارا	این قلم تراش شمارا دادم
تم نے	شما	شما نفرمودید	تمہارا	شما	دوست شما مریض او
تک	تا	تا بازار رفتم	تم	ید	آمدید

اردو حروف	فارسی حروف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
		(ٹ)			
ٹھیک	بجا، درست	بجا فرمودی	ٹک یعنی تھوڑا	چیزے قدرے	قدرے دم زدہ بمرد
		(ج)			
جوکہ	ہرکہ	ہرکہ آمد رفت	جوکوئی	ہرکیکہ۔ ہرکہ	ہرکسے کہ آمد نشست
جو	ہر	خوردم ہر میوہ کہ ہست تلخ ہست	جونسا	ہرکدامے	ہرکدامیکہ آمد گیر شد
جیساکہ	چنانکہ	چنانکہ گفتم کردم	جس نے	کسے کہ	کسیکہ گرفت خورد
جس کی	ہرکرا	خوشا ہرکرا گفتی خوش آمد	جب	چو۔ چوں	چو آمد۔ رفت
جی	بلے	بلے ہمیں ست	جہاں کہیں	ہرجا	ہرجاکہ ہست پرتو روئے حبیب است
جدھر	بہرطرف	بہرطرف کہ نگرم نظر می آئی۔	جونہی	ہمینکہ	ہمینکہ حامد آمد رسیدم
جوں یا جیسا	ماں، مانند	مانند سحر روشن است	جہاں تک ہوسکی	تا توانید	تا توانید کار کنید
جب ہی	ہماں وقت	ہماں وقت رفتند	جس جس کا	ہرکہ را	ہرکرا بود دادم
		(س)			
سے	از	از قلم نوشتم	سے	بہ	بدست گرفتم
ساتھ	با	با دوست رسیدم	ساتھ	مع	سوہن مع الخیر ست
سوا	بجز	بجز زید دیگر نیست	سا یعنی جیسا	وش	ماہ وش پسر دیدم
سکے	توانند	توانند کرد	سوا یعنی بجز	بس	پس چہ کنم کہ یار تنگ ست

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
سب	ہمہ	ہمہ آمدند	سارا	ہمہ	ہمہ اسباب موجودات
سب کوئی	ہمہ شاں	ہمہ شاں آمدند	سب کے سب	ہمش ہمگاں	ہمش کشتہ شدند
		ک			
کیسا	چگونہ	حامد چگونہ است	کس کا	از کہ	از کیست
کون	کدام	کدام آمدہ	کون سا	کدامیں	کدامیں ماہ است
کیا	چہ - آیا	چہ شد کہ او نیامد	کہاں	کجا	از کجا رسیدی
کئی	چند	چند انار آوردی	کتنا	چہ قدر	روز چہ قدر است
کیوں	چرا	چرا گفتی	کوئی چیز	ہیچ چیزے	ہیچ ندارم
کچھ	چیزے ہیچ	چیزے ندارم	کچھ نہیں	ہیچ	بدست چہ داری ہیچ
کون ہے؟	کیست	کیست کہ آمد	کیا ہے؟	چیست؟	بدست تو چیست
کدھر	بچہ سمت	او بچہ سمت ست	کس نے	کہ	کہ شما دادہ
کس قدر	قدرے	قدرے بہ تشنہ	کوئی تو	کسے	کسے بیاید
		(م)			
میں	در	قلم در خانہ گم شد	مَیں	بہ	بخانہ آمدم
مَیں	من - م	آمدم - من گرفتم	مجھے، مجکو	مرا	مرے چیزے بدہ
		(ن)			
نہ	م	نگویند	نہ	نہ	نکردم
نہیں	نے	نے غلط است	نہیں	خیر	خیر دیگر است
نہیں ہے	نیست	کتاب در بازار نیست	نہوا	نشد	ہیچ کار نشد

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
		(و)			
وہ	آں	آنست	وہ	او	او آمدہ
وہ، یا، وے	آنہا	آنہا از بازار رسیدند	وہ سب	ایشاں	ایشاں گفتند
ویسا	ہمچناں	چنانکہ وادی ہمچنان ست	وہاں	آنجا	حامد آنجا نشستہ بود
واہ واہ	زہ زہ	زہ زہ نقش خوب ست	وائے	وائے	وائے برحال ما
واسطے لئے	برائے	برائے مومن است	واہ	خوب	خوب چہ فرمودند
		(ہ)			
ہو۔ ہووے	شود	اگر ممکن شود بکنید	ہم	ما۔ یم	ما گرفتیم
ہے	است	چہ خبر است	ہیں	اند	چند مرداں اند
ہوت	ہوسے	تھوڑا ہوسے	ہاں	بلے آرے	بلے کردم
ہاں ہاں	ہلہ	ہلہ اے مرد شنفیر کجا میروی	ہمیشہ	دائم مدام	دائم بمانید
			ہوا	شد	ہرچہ شد شد
ہیں ہیں	نے نے	نے نے چہ میکنی	اقرار۔	بلے	بلے حاضرم
ہائے	آہ	آہ بے ندم	ہو بہو	من وعن	من وعن راست است
ہے ہے	حسرتا	حسرتا کہ نکشتم	ہرگز نہیں	زنہار	زنہار اینکار نہ کنید
		(ی)			
یہ یا	ایں کہ۔ دیگر	این ست ہمیں ست کہ دیگر است	یہی یہاں	ہمیں اینجا	ہمیں ست اینجا بیا

قاعدہ

(۵) فارسی میں سب سے پہلے فاعل آتا ہے فاعل کے بعد مفعول پھر متعلقات اور آخر میں فعل ہوتا ہے

قاعدہ

(۶) حروف شرط و ندا اور اسم اشارہ اور اسم استفہام وغیرہ جملے میں سب سے پہلے آتے ہیں

قاعدہ

(۷) فعل کی صورتیں چھ ہوتی ہیں - واحد غائب جمع غائب ، واحد حاضر، جمع حاضر واحد متکلم - جمع متکلم - جمع غائب کی نشانی (ند) اور واحد حاضر کی نشانی (ی) اور جمع حاضر میں (ید) اور واحد متکلم میں (م) اور جمع متکلم میں (یم) فعلوں کے آخر میں لاتے ہیں مذکر اور مونث دونوں صورتوں میں یہی علامتیں زیادہ کی جاتی ہیں زنان آمدند مردان آمدند

قاعدہ

(۸) ماضی وہ فعل ہے جس سے گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے رفت ، دید اور مضارع وہ فعل ہے جس کے معنی میں حال اور مستقبل دونوں موجود ہوں جیسے (آئے) ، (جائے) (کھائے) ، (آید) (رود) (خورد) اور یہ دونوں ایسے فعل ہیں جن سے کل فعال اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم حالیہ بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ

(۹) فعل ماضی مصدر کا (ن) گرا کر بنایا جاتا ہے اور اسکی شناخت یہ ہے کہ ماضی کے آخر حرف پر زبر - زیر پیش نہیں ہوتا ہے - مثلاً رفت کرد خرید چار ماضیاں ایسی ہیں جن کے آخر پر حرکت ہوتی ہے جیسے (شد) ، (زد) (ستد) ، (آمد)

قاعدہ

(۱۰) ماضی قریب (۲) ماضی بعید (۳) ماضی استمراری (۴) ماضی شکیہ (۵) ماضی مطلقہ (۶) ماضی تمنائی (۷) فعل مستقبل (۸) اسم مفعول۔

یہ ایک اسم اور ساتوں فعل ماضیاں اور فعل مستقبل ماضی مشتق پر علامتیں زیادہ کرنے

سے بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ

(۱) فعل مضارع بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ لیکن مضارع کے آخری دونوں حرفوں پر ہمیشہ زیر ہوتا ہے جیسے (کند) (رود)

قاعدہ (۲) فعل مضارع سے حال اور امر یہ دونوں بڑے فعل بنائے جاتے ہیں

قاعدہ (۳) فعل امر سے فعل نہی اور (۲) اسم فاعل (۳) اسم حالیہ (۴) اسم آلہ (۵) حاصل مصدر بناتے ہیں۔

قاعدہ (۴) (۱) قابل۔ فاضل۔ حاکم۔ ناظم۔ بروزن اسم فاعل اور (۲) مقتول مجہول۔ مردود۔ بروزن مفعول اور (۳) مکتب۔ مبحث۔ منظر۔ مخرج بروزن مفعل اور (۴) مسطر، مجمر، مبتر، منقل بروزن مفعل اور (۵) اکرم افضل اشرف۔ اجمل بروزن افعل اور دیگر اسم جو ان ہی وزنوں پر ہوں وہ فارسی میں آسکتے ہیں کیونکہ وہ عربی (۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) اسم تفضیل ہیں۔

قاعدہ

(۵) افتخار، اشتہار، انتظار، انتخاب بروزن افتعال اور تکریم۔ تعظیم ترکیب، تشہیر، بروزن تفعیل اور تجاوب، مشاہدہ، مباحثہ، مناظرہ بروزن مفاعلہ اور اکرام۔ اجرام۔ احساس۔ ادراک بروزن افعال اور جو الفاظ ان کے وزن پر ہوں وہ فارسی میں آسکتے ہیں کیونکہ وہ عربی مصدر ہیں۔

قاعدہ

(۶) حکمت، رحمت، حشمت۔ عنایت وغیرہ اور اسی قسم کے الفاظ اردو میں زیادہ آتے ہیں۔ کیونکہ یہ عربی مصدر ہیں۔

قاعدہ (۷) جب فعلوں کو مجہول بنانا ہو تو سارے فعلوں پر شد، شدہ

زیادہ کرو۔ اور ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر (ہ شود) اور (می شود) زیادہ کرکے فعل مضارع مجہول اور حال مجہول بناؤ۔

قاعدہ

(۱۸) فعل امر پر (انیدن) زیادہ کرکے مصدر متعدی بناتے ہیں جیسے ترسیدن ڈرنا ترس اس کا امر اور ترسانیدن ڈرانا۔

قاعدہ

(۱۹) جب الفاظ کے ساتھ سکنا، سکتے یا چاہیے لگا ہو تو اس کی فارسی توانَد (توانست) اور (باید) یا (بایست) لگا کر بناؤ۔

قاعدہ

(۲۰) جب افعال میں معنی استمرار و دوام کے پائے جائیں تو ان پر ہمی زیادہ کرنا چاہیے جیسے می کند (کرتا ہے) ہمی کند (کر رہا ہے) ہمی خواند پڑھ رہا ہے)

قاعدہ

(۲۱) فارسی میں مذکر اور مونث کے لیے جدا جدا الفاظ مقرر ہیں مگر حیوانات کی تذکیر و تانیث میں نر و مادہ کا لفظ شناخت کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔

قاعدہ

(۲۲) ملکہ، خادمہ، سلطانہ، والدہ ایسے الفاظ اردو میں اکثر آتے ہیں یہ عربی اسم مونث ہیں اور ان کے آخر میں (ۃ) کا ہونا انکی شناخت ہے ان کو بھی تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔

قاعدہ

(۲۳) فارسی میں جان دار اسم کی جمع (ان)، (گان)، (یان) لگانے سے بناتے ہیں جیسے زنان۔ بندگان۔ دانایان اور بے جان اسموں کے آخر میں (ہا) اور (جات) اور (ات) زیادہ کرتے ہیں جیسے (قلمہا۔ نقشہ جات۔ بیگمات)

قاعدہ (۲۴) مومنین۔ مسلمین۔ اجسام۔ اجرام۔ ضمائر۔ کبائر۔ شرفا۔ حکما۔ مقبولین۔ مسافرین۔ یہ عربی کے اسم جمع ہیں اور ان کے وزن پر دیگر

اسم بھی مستعمل ہو سکتے ہیں۔

قاعدہ

(۲۵) مومنات مسلمات کے وزن پر عربی جمع مونث بھی اردو میں مستعمل ہے چونکہ فارسی میں بھی موقع استعمال کر سکتے ہیں۔

قاعدہ

(۲۶) فارسی میں جاندار اسموں کے لیے، ہرکہ۔ ہر آنکہ۔ کسیکہ۔ کسانیکہ۔ کدام کیست وغیرہ آتے ہیں اور بے جان کے لیے ہرچہ۔ ہر انچہ۔ چہ۔ چیست وغیرہ مستعمل ہوتے ہیں یہ اسم موصول و اسم استفہام ہیں۔

قاعدہ

(۲۷) اگر اسم یا اسم فاعل جاندار ہو اور واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا مثلاً مومن آمد اور اگر اسم فاعل یا اسم جاندار ہو اور جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا طفلاں آمدند

قاعدہ

(۲۸) جب اسم بے جان ہو تو خواہ واحد ہو یا جمع ہو فعل واحد ہی آئے گا مگر اسم کو جمع کر دیں گے مثلاً **قلمہا شکست۔ سیب ہا افتاد۔**

قاعدہ (۲۹) بودن۔ گردیدن۔ شدن۔ گشتن

وہ مصدر ہیں جن کے فعلوں کا فاعل یا مفعول نہیں ہوتا اور ترکیب میں مبتدا یا خبر سے مل کر افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔ افعال ناقصہ جب کسی بے جان اسم کے ساتھ ہوں اور وہ اسم جمع ہو تو اس صورت میں بے جان اسم جمع کا فعل بھی جمع کی صورت میں آئیگا اور است، ہست، اند اور بست بھی افعال ناقصہ میں شامل ہیں۔ مثلاً در دہلی عمارتہائے عالیشان بودند حالا اکثر چند بد ساختہ شدہ اند آنانکہ ہستند۔ چند تا یادگار رکھنہ اند

قاعدہ

(۳۰) جب اسم عدد موجود ہو تو خواہ واحد ہو یا جمع معدود واحد ہی آئیگا مثلاً چہار طفل

صدہا سال

قاعدہ

(۲۱) فارسی میں صفت ہمیشہ پیچھے آتی ہے اور موصوف پہلے آتا ہے۔ مگر اردو میں صفت پہلے ہوتی ہے اور موصوف پیچھے ہوتا ہے۔ مثلاً طفل نیک اچھا لڑکا

قاعدہ (۲۲) اگر موصوف جمع ہو تو صفت واحد ہوگی جیسے مردان نیک زنان بد

قاعدہ (۲۳) فارسی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے جیسے **اسپِ زید** زید کا گھوڑا۔

قاعدہ

(۲۴) اردو فقروں میں (کا کے۔ کی) وغیرہ حرف اضافت ہوتے ہیں ان کے لئے فارسی حروف مقرر نہیں ہیں اس کے نیچے اضافت دیجاتی ہے (یعنی زیر ہوتا ہے) اس سے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً موہن کا گھوڑا اسپِ موہن۔ حامد کے بھائی۔ برادرانِ حامد۔ سوہن کی کتاب۔ کتابِ سوہن اور اگر اردو جملہ میں فعل کے ساتھ (نے) ہو تو اس کے لئے بھی فارسی میں کوئی حرف نہیں آتا۔ موہن نے مارا موہن زد۔

قاعدہ (۲۵) افعال یا مصدروں کے پہلے لفظ (باز) لگا دینے سے کسی کام کا دوبارہ کرنا مراد ہوتا ہے جیسے رفت گیا اور باز رفت یعنی دوبارہ گیا

ہدایت:- اگر اسم کے ساتھ (ب) موجود ہو تو اسکے معنی عام طور سے پر۔ میں اور سے کے لگتے ہیں جیسے بام برد۔ کوٹھے پر جا بچھا دیا۔ گھر میں آ۔ بدست کش۔ ہاتھ سے نکال اور جو (ب) فعل کے پہلے لگاتے ہیں اس کے معنی کچھ نہیں ہوتے۔ جیسے زد یعنی مارا اور بزد کے معنی بھی یہی ہیں خوبصورتی افعال کے لئے فعلوں کے ساتھ (ب) کو لایا کرتے ہیں۔

چند سوالات

(۱) کون سے حروف زبان فارسی میں نہیں آتے ہیں ؟

(۲) کون سے الفاظ زبان فارسی میں بلا تغیر استعمال کئے جاتے ہیں۔؟

(۳) ایسے کون سے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں جو فارسی مصدر سے نکلے ہیں ؟

(۴) ہو بہو (اس لئے) اجی - جی اچھا) پھر بھی (جو بھی) رکونسا) رہیں ہیں انکی فارسی بناؤ

(۵) فارسی میں فعل - فاعل - مفعول کس ترتیب سے آتے ہیں ؟

(۶) وہ کون سے بڑے فعل ہیں جن سے کل افعال بنائے جاتے ہیں ؟

(۷) فعل امر سے کون کون سے اسم بنتے ہیں -

(۸) مضارع مجہول اور حال مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے -

(۹) بتاؤ کہ جب فعلوں میں **می** یا **ہمی** استعمال کریں تو معنی میں کیا فرق ہوگا۔

(۱۰) جاندار کے لئے کون سے اسم موصول آتے ہیں اور بیجان کے لئے کون سے -

(۱۱) جب اسم عدد موجود تو معدود واحد ہوگا یا جمع -

(۱۲) جب اسم بیجان ہو اور جمع ہو تو فعل واحد ہوگا یا جمع

(۱۳) **کن** **بکن** میں کیا فرق ہے

(۱۴) عربی اسم مونث اور جمع مونث کی کیا نشانی ہے -

(۱۵) فارسی میں کون کون سے عربی اسم جمع مستعمل ہیں چار مثالیں دو -

(۱۶) استہار - مباحثہ - اعزاز قواعد میں کیا ہیں ؟

(۱۷) اشرفت ، - مسطر - کمیت مجہول قواعد میں کیا ہیں ؟

باب اوّل کی مدد سے جوابات دو

باب دوم

مصدر نامہ

مڈل ڈیپارٹمنٹ — ہائی ڈیپارٹمنٹ

(الف)

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
اُٹھانا	انگیختن	انگیزد	اختیار کرنا	ورزیدن	ورزد
اُبلنا	جوشیدن	جوشد	اُلٹنا	برگردیدن	برگردد
ابھرنا	برآمدن	برآید	اترانا	خودنمائی کردن	خودنمائی کند
اچکنا	ربودن	رباید	اترنا	نزول کردن	نزول کند
آرام کرنا	آرامیدن	آرامد	اجاڑنا	ویران کردن	ویراں کند
اُڑنا	پریدن	پرد	اچٹنا	جہاندن	جہد
آزمانا	آزمودن	آزماید	اٹنا یعنی بھرنا	پرشدن	پرشود
اُگنا	رستن رویدن	روید	آگے بڑھنا	گوے ربودن	گوے رباید
آنا	آمدن	آید	اُتارنا	فرود آوردن	فرود آورد
اُٹھانا	برداشتن	بردارد	اٹکنا	بند شدن	بند شود
اُٹھنا	برخاستن	برخیزد	اجالنا	آب دادن	آب دہد
آرام پانا	آسودن	آساید	اچھو ہونا	آب در گلو شکستن	آب در گلو شکند
آزردہ ہونا	آزردن	آزرد	ادھڑنا کھال کا	پوست کشیدن	پوست کشد

اردو مصدر	فارسی مصدر	صیغہ مضارع	اردو مصدر	فارسی مصدر	صیغہ مضارع
اکھیڑنا	کندیدن	کنند	آسان کرنا	سہل نمودن	سہل نماید
الجھنا	ژولیدن	ژولد	آستین چڑھانا	آستین بالا کشیدن	آستین بالا کشد
اونگھنا	غنودن	غنود	اکسانا ہاتھی کا	برکشیدن	برکشد
آگ لگانا	آتش زدن	آتش زند	الف ہونا گھوڑے کا	شکوخیدن	شکوخد
آنکھ مارنا	چشم زدن	چشم زند	آنکھ دکھانا	چشم نمائی کردن	چشم نمائی کند
اینٹھنا	سرکشیدن	سرکشد	اوٹانا کپاس کا	فلخودن	فلخد
اکسانا آدمی کا	آمادہ ساختن	آمادہ سازد	ادھیڑنا	برکردن	برکند
اکتانا	دلتنگ شدن	دلتنگ شود	افسوس کرنا	پشت دست گزیدن	پشت دست گزد
اکڑنا	سرکشیدن	سرکشد	اگھانا دھرنا	سیر نمودن	سیر نماید
اٹھنا	پاشدن	پاشود	الٹنا پلٹنا	زیر و زبر کردن	زیر و زبر کند
ابھارنا	آغاردن	آغارد	آنکھ پھڑکنا	چشم پریدن	چشم پرد
اٹھانا	برزدن	برزند	آواز دینا گھوڑے کا	درائیدن	درآید
اونگھنا	چرت زدن	چرت زند	آٹا گوندھنا	شیبوائیدن	شیبواند
اٹھانا	واچیدن	واچید	انگلی چٹخانا	فندق زدن	فندق زند
ابلنا	جوشانیدن	جوشاند	اکھڑنا	لق شدن	لق شود

(ب)

مڈل ڈیپارٹمنٹ — ہائی ڈیپارٹمنٹ

اردو مصدر	فارسی مصدر	صیغہ مضارع	اردو مصدر	فارسی مصدر	صیغہ مضارع
باندھنا	بستن	بندد	باگ موڑنا	عنان پیچیدن	عنان پیچد
باہر لانا	برآوردن	برآورد	بجھانا بتی کا	خاموش کردن	خاموش کند
برباد کرنا	بباد دادن	بباد دہد	بجھانا آگ کا	آب زدن	آب زند
بٹنا	تافتن	تابد	برباد کرنا	بریخ نوشتن	بریخ نویسد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
بانٹنا	تقسیم کردن	تقسیم کند	بجنا گھڑی کا	زدن	زند
بجھنا	افسردن	افسرد	بہارنا	روییدن	روید
بجانا	نواختن	نوازد	بدکنا	چراغ پا شدن	چراغ پا شود
بلند ہونا	برشدن	برشود	اُجاڑنا	چاویدن	چاود
باہر نکلنا	برآمدن	برآید	بحث کرنا	درافتادن	درافتد
بچھانا	گستردن	گسترد	بُرا کہنا	نکوہیدن	نکوہد
بچانا	نگہداشتن	نگہدارد	بہروپ بدلنا	تقلید آوردن	تقلید آورد
بدلنا	تغیر دادن	تغیر دہد	بُرا کہنا	سقط گفتن	سقط گوید
بڑھانا	برکشیدن	برکشد	بھیک مانگنا	دف زدن	دف زند
بلانا	طلبیدن	طلبد	برہم ہونا	شوریدن	شورد
بلبلانا	زاریدن	زارد	برتنا	بکار آوردن	بکار آورد
بننا	بافتن	بافد	برابری کرنا	پہلو زدن	پہلو زند
بند کرنا	بندیدن	بندد	بڑبڑانا	ژکیدن	ژکد
بھوننا	برشتن	برشد	بسورنا	لب برچیدن	لب برچیند
بھاگنا	گریختن	گریزد	بغل گیر ہونا	آغوش کشی شدن	آغوش [illegible]
بھاگنا	رمیدن	رمد	بکھیرنا دانہ کا	پاشیدن	پاشد
بھیجنا	فرستادن	فرستد	بکنا	ژاژ خاییدن	ژاژ خاید
بھول جانا	فراموشیدن	فراموشد	بگڑنا	رو درہم کشیدن	رو درہم کشد
بچھنا	فرو خفتن	فرو خفد	بلبلانا	زاریدن	زارد
بیٹھنا	نشستن	نشیند	بلبلانا	پیچیدن	پیچد
بچنا	دور شدن	دور شود	بھگونا	ترنبیدن	ترنبد

اُردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اُردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
بخشنا	بخشودن	بخشد	بھکانا	ازراہ بردن	ازراہ برد
برسنا	باریدن	بارد	بھونکنا	عوعو کردن	عوعو کند
بسنا	آباد شدن	آباد شود	بھگونا	آب برآوردن	آب برآورد
بلند کرنا	افراختن	افرازد	بکھرانا دانے کا	بحوصلہ انداختن	بحوصلہ اندازد
بنانا	ساختن	سازد	بیقرار ہونا	نعل در آتش شدن	نعل در آتش شود
بونا	کاشتن	کارد	بیٹھے بیٹھے چلنا	خسائیدن	خساند
بھرنا	آگندن	آگند	بھنانا روپے کا	خوردہ کردن	خوردہ کند
بھرنا	پیمیدن	پیمد	برمانا	سنبیدن	سنبد
بہارنا	رُفتن	روبد	برطرف کرنا	معزول ساختن	معزول سازد
بھاگنا	رمیدن	رمد	بڑانا	دیو سینہ جوشیدن	دیو سینہ جوشد
بھاگنا	گریختن	گریزد	بڑھنا درخت کا	بالیدن	بالد
بیقرار ہونا	طپیدن	طپد	بغلیں بجانا	بغلک زدن	بغلک زند
بیچنا	فروشیدن	فروشد	بڑبڑانا	دندیدن	دندد
بوسہ دینا	باج دادن	باج دہد	بوجھ سے لرزنا	آخیدن	آخد
بوسہ لینا	بوسیدن	بوسد	بھنبھنانا	بدماغ خرف کشیدن	بدماغ خرف کشد
بل دینا	پیشتن		بھڑکنا	زبانہ کشیدن	زبانہ کشد
بھڑکانا	برافروختن	برافروزد	بھبکنا	خیسیدن	خیسد
بل دینا ابرو	ابرو کشیدن	ابرو کشد	الجھنا	ژولیدن	ژولد

(پ)

مڈل ڈیپارٹمنٹ			ہائی ڈیپارٹمنٹ		
اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
پالنا	پروردن	پرورد	پھنسنا	درافتادن	درافتد
پانا	یافتن	یابد	پھیر دینا	بازدادن	بازدہد
پارہ کرنا	پاریدن	پارد	پانی سینچنا	پسائیدن	پسائد
پرونا	سفتن	سفد	پاٹنا	انباردن	انبارد
پڑنا	افتادن	افتد	پانی پانی ہونا	آب آب شدن	آب آب شود
پسند کرنا	پسندیدن	پسندد	پرہیز کرنا	پرہیزیدن	پرہیزد
پکڑنا	گرفتن	گیرد	پادنا	گوز زدن	گوز زند
پوجنا	پرستیدن	پرستد	پاؤں دبانا	ولائی کردن	ولائی کند
پوچھنا	پرسیدن	پرسد	پار ہونا	گذشتن	گذرد
پھرنا	گشتن	گردد	پتھرانا	چشم بالا افتادن	چشم بالا افتد
پھسلنا	لغزیدن	لغزد	پٹخنا	آماس فرونشستن	آماس فرو شود
پہچاننا	شناختن	شناسد	پیچھے لگانا	تکاک زدن	تکاک زند
پھونکنا	دمیدن	دمد	پرچھٹنا	گریز کردن	گریز کند
پھٹنا	شگافتن	شگافد	پھیلنا	زور کردن	زور کند
پھٹکارنا	راندن	راند	پلک جھپکانا	دیدہ برہم زدن	دیدہ برہم زند
پڑھنا	خواندن	خواند	پوپھٹنا	صبح دمیدن	صبح دمد
پرانا ہونا	فرسودن	فرسد	پاپیچے چڑھانا	برپائیدن	برپاید

اردو مصدر	فارسی مصدر	اردو مصدر	فارسی مصدر	اردو مصدر	فارسی مصدر
پکانا	پختن	پزد	پاؤں سو جانا	پا بخواب رفتن	پا بخواب رود
پگھلنا	گداختن	گدازد	پاش پاش کرنا	پاش پاش کردن	پاش پاش کند
پھینکنا	انداختن	اندازد	پاؤں پڑنا	در پا افتادن	در پا افتد
پہننا	پوشیدن	پوشد	پپیانا زخم کا	ریم کردن	ریم کند
پیلانا	نوله کردن	پوله کند	پتھرانا	سنگسار کردن	سنگسار کند
پھنسنا	گعیدن	گفد	پپلانا	بدندان پشتن خائیدن	بدندان پشتن خاید
پہنچنا	رسیدن	رسد	پچھتانا	دریغ خوردن	دریغ خورد
پھاڑنا	دریدن	درد	پنپنا	شاداب شدن	شاداب شود
پھوڑنا	شکستن	شکند	پھنکارنا	دم زدن	دم زند
پھیلنا	گستردن	گسترد	پھٹکارنا	کتک زدن	کتک زند
پھیرنا	برتافتن	برتابد	پھسلانا	لخشائیدن	لخشاید
پھڑکنا	تپیدن	تپد	پھولنا	گل کردن	گل کند
پھوٹنا	روئیدن	روید	پیرنا	شنو کردن	شنو کند
پیسنا	سائیدن	ساید	پیٹ گرنا	اسقاط شدن	اسقاط شود
پینا	آشامیدن	آشامد	پیلنا ڈنڈ کا	شنو کردن	شنو کند
پچھوڑنا	افشاندن	افشاند	پیوند لگانا	رقعه و دوختن	رقعه دوزد
پچھاڑنا	در آوردن	در آورد	"	وصلی کردن	وصلی کند
پھینکنا	انداختن	اندازد	پیوند لگانا اشجار کا	شاخ کردن	شاخ کند
پہچاننا	معرفی کردن	معرفی کند	پھٹکنا	غلطپاک کردن	غلطپاک کند
پینا	نوشیدن	نوشد	پچکنا	لگد خوردن	لگد خورد
پیدا کرنا	آفریدن	آفریند	پھاندنا	جستن	جهد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
پچھانا	ہضم کردن	ہضم کند	پھڑکنا	پروبال زدن	پروبال زند
پریشان ہونا	آشفتن	آشوبد	پیٹ رہنا	باردار شدن	باردار شود
پسیجنا	نرم شدن	نرم شود	پینگ جھولنا	گازبازی کردن	گازبازی کند
پلٹنا	بازگشتن	بازگردد	پیر چھوٹنا	بحیض آمدن	بحیض آید
پورا ہونا	بسر رسیدن	بسر رسد	پنپنا	سرسبز شدن	سرسبز شود
پھوٹنا	شگافتن	شگافد	پیشاب کرنا	شاشیدن	شاشد
پھٹنا	ترکیدن	ترکد	پیشاب کرنا	بول کردن	بول کند

ت

مڈل ڈیپارٹمنٹ

تاکنا	نگریستن	نگرد
تڑپنا	تپیدن	تپد
تلملانا	"	"
تنگ ہونا	بجان آمدن	بجان آید
توڑنا	شکستن	شکند
توڑنا	گسستن	گسلد
تولنا	سنجیدن	سنجد
توڑنا	گسیختن	گسلد
تھامنا	گرفتن	گیرد

ہائی ڈیپارٹمنٹ

تاڑنا	درکمین نشستن	درکمین نشیند
تعریف کرنا	ستودن	ستاید
تمام ہونا	انجامیدن	انجامد
تہمت لگانا	شاخچہ بندی کردن	شاخچہ بندی کند
تیغا کرنا	بگل برآوردن	بگل برآورد
توپ پر رکھنا	بر توپ گذاشتن	بر توپ گذارد
تومنا	سنبلیدن	سنبلد
تالی بجانا	خنبیدن	خنبد
تاننا	دراز کشیدن	دراز کشد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
تھکنا	ماندن	ماند	ترہونا	حیسدن	حیسد
ترطوانا	گسلانیدن	گسلاند	تھتکارنا	تفواندختن	تفواندازد
تیرچھوڑنا	تیرکشادن	تیرکشاید	تھسلانا چوتڑکا	سرین جنبانیدن	سرین جنباند
تیل لگانا	روغن مالیدن	روغن مالد	تتلانا	شغنہ نمودن	شغنہ نماید
تصویر بنانا	شال کشیدن	شال کشد	تلوار کھینچنا	آختن	
تھوکنا	آب دہن انداختن	آب دہن زند	توپ چھوڑنا	شلک کردن	شلک کند
تھکنا	تکان خوردن	تکان خورد	"	فیرکردن	فیرکند
تیرنا	شنوکردن	شنوکند	تھپڑانا	کفک زدن	کفک زند
تاپنا	تپیدن	تپد	تھپکنا	سیلی زدن	سیلی زند
تیل نکالنا	روغن کشیدن	روغن کشد	تھمنا	توقف نمودن	توقف نماید
تھڑانا	کمتر شدن	کمتر شود	تانا بانا کرنا	تاپود کردن	تارپود کند

(ٹ)

مڈل ڈیپارٹمنٹ			ہائی ڈیپارٹمنٹ		
ٹپکنا	تراویدن	تراود	ٹوکنا	راہ گرفتن	راہ گیرد
ٹوٹنا	شکستن	شکند	ٹیکا لگانا	آبلہ کوفتن	آبلہ کوبد
ٹھٹھرنا	افسردن	افسرد	ٹکر مارنا	کلہ زدن	کلہ زند
ٹھٹھرنا	افسردن	افسرد	ٹھوسنا	فلیدن	فلد
ٹھہرنا	استادن	استد	ٹھیک ٹھاک بنانا	تسویہ کردن	تسویہ کند
ٹھوکنا	کوفتن	کوبد	ٹیکنا	تکیہ زدن	تکیہ زند

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
ٹھٹھا کرنا	مزاح کردن	مزاح کند	ٹرانا	برافروختن	برافروزد
ٹکڑے کرنا	قلم کردن	قلم کند	کھسنا	آغشتن	
ٹہلنا	خرامیدن	خرامد	کھٹکانا	سرپا زدن	سرپا زند
ٹلنا	درنگ نمودن	درنگ نماید	ٹھیک بتانا	زدن	زند
ٹھہرانا	برپا داشتن	برپا دارد	ٹیڑھا ہونا	خمیدن	خمد
ٹپکنا	چکیدن	چکد	ٹکرانا	خوردن	خورد
ٹکڑے کرنا	تراشیدن	تراشد	ٹکٹکی لگانا	چشم باز ماندن	چشم باز ماند

مڈل ڈیپارٹمنٹ (ج) ہائی ڈیپارٹمنٹ

جانا	رفتن	رود	جینا	آویختن	آویزد
جانا	شدن	شود	جڑسے کھودنا	از بیخ برآوردن	از بیخ برآورد
جتانا	آگاہیدن	آگاہد	جھلانا	آب دادن	آب دہد
بٹھانا	نشاندن	نشاند	جمانا قدم کا	پا افشردن	پا افشرد
جکڑنا	محکم بستن	محکم بندد	جماہی لینا	فازیدن	فازد
جلانا	سوختن	سوزد	جوں دیکھنا	پیش برچیدن	پیش برچیند
جاننا	دانستن	داند	جوڑنا	وصل کردن	وصل کند
جانچنا	آزمودن	آزماید	جھلنا	آتش گرفتن	آتش گیرد
جتانا	وانمودن	وانماید	جوان ہونا	تمیز شدن	تمیز شود
جسم بڑھنا	بالیدن	بالد	جتیانا	کفش کاری کردن	کفش کاری کند
جگانا	بیدار کردن	بیدار کند	جری آنا بخار آنا	تپ گرفتن	تپ گیرد
جلنا	سوزیدن	سوزد	جوڑنا	پیوند دادن	پیوند دہد